91344-لیڈیز لباس کے ڈیزائن اور ماڈل لینے کے لیے میگزین اور کیٹلک بک خریدنا

سوال

باہر سے درآمد شدہ یورپی سٹائل کے لباس کے ڈیزائن اور ماڈل پر مشتمل کیٹلک بک اور میگزین اس دلیل کی بنا پر خردینے کا حکم کیا ہے کہ عورتیں مارکیٹ نہ جائیں، بلکہ وہ ان کیٹلک بکوں اور میگزین پر انحصار کر کے لباس خریدلیں.

یہ علم میں رہے کہ ان کیٹلک بکوں اور میگزین میں لباس کے ڈیزائن کی نمائش کے لیے مردوں اور عورتوں کی تصاویر ہوتی ہیں، اوران تصاویر میں مردوں اور عورتوں کی ایسی تصاویر بھی ہوتی ہیں جن میں صرف انڈرویر اوراندرونی لباس پہنا ہوتا ہے!! (یعنی تقریبا ننگی تصاویر ہوتی ہیں) اس کا حکم کیا ہے ؟

اور کیا نمائش میں عورت کسی دوسری عورت کو شارٹ لباس یعنی داخلی لباس میں دیکھ سکتی ہے، تا کہ وہ لباس خریدا جاسکے ؟

آپ سے گزارش ہے کہ کیٹلک بک خریدنے کے متعلق میرے سوال کا تفصیلی اوراطمنان بخش جواب دیں.

پسندیدہ جواب

مذکورہ کیٹلک بک اور میگزین خریدنے جائز نہیں کیونکہ یہ ننگی اور فحش تصاویر پر مشتمل ہیں، جو نہ تو مرد کے لیے اور نہ ہی عورت کے لیے دیکھنی جائز ہیں.

اور یہ معلوم ہے کہ مرد کا مرد سے اور عورت کا عورت سے ناف سے لیکر گھٹنے تک ستر ہے، اوران تصاویر میں ستر ننگا ہوتا ہے جیسا کہ آپ نے ذکر بھی کیا ہے، یہ تو اس فتنہ و شر سے بھی بڑھ کر ہے جو اس کی بنا پر حاصل ہوگا، کیونکہ اسے مرد بھی دیکھیں گے اور عورتیں بھی، یا پھر بچے بھی.

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا :

غیر شرعی ڈیزائن کو چھوڑ کر اپنی شریعت کے موافق ڈیزائن حاصل کرنے کے ڈیزائن پر مشتمل میگزین خریدنے کا حکم کیا ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

آپ کے لیے مختلف قسم کے ڈیزائن پر مشتمل تصاویر والے میگزین خریدنا جائز نہیں، کیونکہ اس میں فتنہ پایا جاتا ہے، اور پھر اس طرح کے نقصاندہ میگزین کی ترویج ہوگی، بلکہ آپ کو وہی لباس کافی ہے جو آپ کے علاقے اور ملک و شہر کی عورتیں پہنتی ہیں.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اوران کے صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے. انتہی.

ماخوذاز : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (75/13).

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے :

"رہا مسئلہ یہ کہ میگزین اور اخبارات میں جو گندی اور فحش تصاویر پائی جاتی ہیں ان کا خریدنا جائز نہیں، اور نہ ہی انہیں گھر میں داخل کرنا جائز ہے؛ کیونکہ اس میں بہت ساری خرابیاں پائی جاتی ہیں جو یادداشت جیسی مصلحت (اگر یہ بھی ہو تو پھر) کو مٹا کر رکھ دیتی ہیں، وگرنہ حرمت میں یہ چیز تو اور بھی بڑھ کر ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"حلال واضح ہے، اور حرام واضح ہے، اور ان دونوں کے درمیان کچھ مشتبہات ہیں جنہیں اکثر لوگ نہیں جانتے، اس لیے جو کوئی بھی متشابہ اشیاء سے اجتناب کرے تو اس نے اپنی عزت بھی محفوظ کر لی اور اپنا دین بھی محفوظ کر لیا، اور جو متشابہات میں پڑ گیا تو وہ بالکل اس چرواہے کی طرح ہے جو اپنی بکریاں اور جانور کسی اور کی چراگاہ کے ارد گرد چرا رہا ہو تو خدشہ ہے کہ کہیں اس کے جانور اس چراگاہ میں نہ گھس جائیں، خبردار ہر بادشاہ کی ایک اپنی مخصوص جگہ ہوتی ہے اور اللہ تعالی کی مقرر کردہ مخصوص جگہ ہے اور اس پہ اس کی حرام کردہ اشیاء ہیں"

اور ایک دوسری حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس میں تجھے شک و شبہ ہو اسے ترک کر کے بغیر شک والی کو اختیار کرو"

اور ایک حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نیکی کے متعلق دریافت کرنے والے ایک شخص کو فرمایا:

"نیکی وہ ہے جس پر نفس اور دل مطمئن ہو، اور گناہ وہ ہے جو نفس میں کھٹکے، اور سینے میں اس کے متعلق تردد ہو، اور چاہے لوگ تجھے اس کا فتوی بھی دیں، یا تجھ سے دریافت کریں"

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (468/1).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے تصاویر پر مشتمل کتب خریدنے کے متعلق دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا:

"تصاویر پر مشتمل کتب کو دو قسموں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

ایک وہ قسم جو تصاویر کے لیے جاری کی گئی ہو، مثلاً جیسے اب البردۃ ھذہ "میگزین اسے خریدنا اور رکھنا جائز نہیں؛ کیونکہ اس کا آخری اور پہلا مقصد تصویریں ہی ہے۔

دوسری قسم وہ ہے جس کا مقصد تصاویر نہیں، بلکہ اس سے فائدہ مقصود ہے، لیکن بعض اوقات وہ تصویر پر مشتمل ہو سکتی ہے تو اسے رکھنے میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ اس سے بچنا مشکل ہے، اور اس ساری کو مٹانا اور چہروں پر سیاہی ملنا یہ بھی مشقت کا باعث ہے، انہیں فروخت کرنا جائز ہے؛ کیونکہ جب ان کا استعمال جائز ہوا تو انہیں فروخت کرنا بھی جائز ہوا" انتہی.

ماخوذ از: لقاء الباب المفتوح (115/21).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کا یہ بھی کہنا ہے:

"میں آپ کو متنبہ کرتا ہوں کہ پر فتن تصاویر اور گمراہ قسم کی باتیں اور غلط قسم کے فیشن وڈیزائن تمہارے گھروں میں نہ گھس جائیں، اگر ایسا ہو گیا تو تمہارے اہل و عیال تمہارے ہاتھوں سے نکل کر ہلاک ہو جائینگے، اور ان کے اخلاق و عادات کر جائینگے ان میگزین اور اخبارات میں جو کچھ بھی پیش کیا جاتا ہے یہ میگزین رکھنے اور لانے والوں پر اثر انداز ہونگے، اور ان میں جو غلط افکار و تہذیب پائی جاتی ہے وہ تمہارے اندر پھیل جائیگی۔

مومنوں اس طرح کے میگزین اور اخبارات وجرائد کا گھر میں موجود ہونا گھروں میں فرشتوں کو داخل ہونے سے روک دیتا ہے؛ کیونکہ جس گھر میں تصویر ہو وہاں فرشتے داخل نہیں ہوتے، جس گھر میں فرشتے ہی داخل نہ ہوں اس گھر میں کے بارہ میں آپ کا خیال کیا ہوگا.

اس لیے اس طرح کے میگزین اور رسالے رکھنے ان کی خریداری کرنا اور انہیں فروخت کرنا، اور اس کی کمائی حرام ہے، اور بطور ہدیہ بھی اس طرح کے میگزین اور رسالے قبول کرنے حرام ہیں، اور جو کوئی بھی مسلمانوں میں اسے نشر کرنے کا باعث بنتی ہو وہ بھی حرام ہے؛ کیونکہ یہ گناہ و برائی میں معاونت ہے، اور اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

.{اور تم نیکی و بھلائی اور تقوی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرتے رہو، اور برائی و گناہ اور ظلم و زیادتی میں ایک دوسرے کا تعاون مت کرو}.

اللہ کے بندو اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتے ہوئے تم اس طرح کے رسالے اور میگزین اپنے ہاتھ میں مت رکھو اور ان کے قریب بھی نہ جاؤ بلکہ انہیں جلا کر راکھ کر دو، کیونکہ جو کچھ تم سن چکے ہو اس سے تم پر حجت قائم ہو چکی ہے، ان میگزین اور رسالے اور اخبارات کو جلا دو، انہیں ضائع کر دو، اور اپنے پاس مت رکھو، نہ تو اپنے بچوں کے پاس رہنے دو اور نہ ہی اپنی بچیوں کے پاس رہنے دو.

اور اس طرح کے میگزین اور رسالے اور اخبارات کی خریداری میں اپنا مال مت خرچ کرو، اور نہ ہی اس میں شراکت کرو، کیونکہ اس کی بہت ساری خرابیاں ہیں؛ ان خرابیوں میں مال ضائع کرنا بھی شامل ہے، جسے اللہ سبحانہ و تعالی نے لوگوں کی دنیاوی اور دینی ضروریات پوری کرنے کا سبب بنایا ہے، اور پھر جس چیز میں کوئی فائدہ نہ ہو اس میں مال صرف کرنا، یا کسی نقصان اور ضرر والی چیز میں مال صرف کرنا مال ضائع کرنے کے مترادف ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے مال ضائع کرنے سے منع فرمایا. انتہی.

ماخوذ از : فتاوی اسلامیۃ (281/4).

واللہ اعلم.